سوال

(461) نماز عید کھلے میدان میں یا عید گاہ میں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ عید کی نماز کھلے میدان میں پڑھنے کا حکم ہے الا یہ در صورت نذر بکر کہتا ہے عید گاہ میں بھی نماز پڑھنا جائز ہے۔ اب زید کھلے میدان میں جا کر عید پڑھتا ہے۔ خواہ اس کے ساتھ ایک آدمی بھی نہ ہو۔ عید گاہ میں نہیں پڑھتا کیا زید کو ایسا کرنا جائز ہے۔؟ (سائل مذکور 9)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں شک نہیں کہ نماز عید لےلئے آپ ﷺ نے کوئی عمارت یا دیوار نہ بنوائی تھی۔ اس لئے جہاں تک ہوسکے ویسا ہی چاہیے۔ لیکن زمانہ بدلنے سے قوانین بدل جاتے ہیں۔ آج ایسے افتادہ زمین کے خواب یا مقبوضہ ہونے جانے کا اندیشہ ہے۔ تو رفع فساد اور دفع مضرت کےلئے بنادی جائے تو جائز ہے۔ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ٢٢٠ سورة البقرة

نوٹ۔ امرتسر میں عید گاہ اہل حدیث محاط بدیوار ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 618

محدث فتویٰ